اشرفیہ مانکوٹ کا ترجمان ہے۔زیرِ تبصرہ کتاب حیات شاد نمبر سات ابواب پر مشتمل ہے جس میں حسب ترتیب حیات وافادات، اہل علم وتلامذہ کے تأثرات ،مشاہیر کا خراج عقیدت، مکتوبات اور منظوم خراج عقیدت قابل ذکر ہیں، راقم کے خیال میں حضرت الاستاد مرحوم کی جامعیت اور رفعت شان کا تقاضا ہے کہ ان پر مکمل جامع اور مستند سوانح حیات تیار کی جائے انوار اسلام کی یہ منفرد کاوش حضرت الاستاد مرحوم کے سوانح کی خشت اول ہے۔امید ہے صاحبزادہ احمد نور صاحب اور انکی ٹیم اپنے والد مرحوم کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے دیگر علمی کاموں کی طرح یہ کام بھی پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔(مبصر: محمد اسرار مدنی)

● سوانح مولانا عبدالجبار کوٹھوی ....مؤلف: مولانا خلیل احمد مخلص

ضخامت: ۵۱۲صفحات ناشر: جامعہ دارالعلوم سعیدیہ کوٹھا صوابی

صوابی کے نامور اور جید علماء جنہوں نے تاریخ کے اوراق میں اپنے لئے جگہ بنائی ہیں۔ان میں ایک شیخ القرآن والتفسیر حضرت مولانا عبدالجبار کوٹھویؒ بھی ہے جو مولانا خلیل احمد مخلص صاحب (سابق ممبر قومی اسمبلی) کے جد امجد ہیں۔انہوں نے اپنے جد امجد کی تذکرہ وسوانح کو کتاب کی شکل میں محفوظ کر کے بعد از مرگ اپنے مرحوم دادا کی روح کو یقیناً جلا بخشی ہوگی۔مولانا عبدالجبار کوٹھویؒ کسی تعارف کے محتاج نہیں مگر اس کتاب کے ذریعے سے ریکارڈ شخصیت، ریکارڈ علمیت اور ریکارڈ مناقب کو گنجینۂ اوراق میں صدیوں تک محفوظ کر کے آنے والے نسلوں کیلئے آپ کی شخصیت کو ایک مکمل شخصیت کے آئینے میں نکھارنے کا سامان مہیا کر دیا گیا ہے۔جس کے مرتب مولانا خلیل احمد مخلص قابل صد تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔مولانا عبدالجبار کوٹھویؒ کی شخصیت کی دلآویزی زیرِ نظر کتاب میں حسین وجلیل انداز میں تحریر کی گئی ہے۔کتاب کل اٹھارہ ابواب پر مشتمل ہے جس میں مولانا کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔آپکی زندگی، ولادت، خاندانی شجرۂ نسب، درس وتدریس، دینی خدمات ،تذکرہ اساتذہ وتلامذہ اور مولانا کے نام اکابر کے مکاتیب کو احسن طریقے سے زیب اوراق کیا ہے۔جس کو پڑھ کر قاری محسوس کرتا ہے کہ مولانا عبدالجبار کوٹھویؒ ایک جامع الکمالات اور علمی شخصیت تھے۔زیرِ تبصرہ کتاب اسلوب بیان کے حوالے سے منفرد حیثیت کا حامل ہے علم وادب کی چاشنی، شگفتگی اور حلاوت کتاب کے صفحہ صفحہ سے جھلکتی ہے۔(مبصر: مولانا راحت نیاز حقانی)